خیبر پختونخوا مالیاتی قانون ۱۹۷۲ء

خیبر پختونخوا قانون نمبر VI، ۱۹۷۲ء۔

اجزاء

دیباچہ۔

دفعات

۱. مختصر عنوان، شروعات و دائرہ اختیار۔

۲. تعریفات۔

۳. چند اضلاع میں زرعی انکم ٹیکس پر سرچارج۔

۴. سینما ٹیکس۔

۵. موٹر وہیکل ٹیکس پر سرچارج۔

۶. موٹر وہیکل فیس میں اضافہ۔

۷. موٹر وہیکل ٹیکس میں اضافہ۔

۸. مغربی پاکستان قانون نمبر X، ۱۹۵۸ میں ترامیم۔

۹. (**********)۔

۱۰. مغربی پاکستان قانون نمبر V، ۱۹۵۸ء میں ترامیم۔

۱۱. بجلی کی ڈیوٹی میں اضافہ۔

۱۲. موجودہ قوانین کا اطلاق۔

۱۳. سول کورٹس کا مقدمات پر بار۔

۱۴. قوانین بنانے کا اختیار۔

اول جدول۔

دوئم جدول۔

سوئم جدول۔

چہارم جدول۔

پنجم جدول۔

[1][خیبر پختونخوا]مالیاتی قانون ۱۹۷۲ء

[2][خیبر پختونخوا] قانون نمبرVI، ۱۹۷۲ء۔

پشاور، ۲۳ جون ۱۹۷۲ء

ایک

قانون

[3][خیبر پختونخوا]میں مخصوص ٹیکسوں، محصول اور سرچارج کے جاری رکھنے، لگانے کیلئے

دیباچہ۔ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ [4][خیبر پختونخوا]میں مخصوص ٹیکسوں، محصول اور سرچارج کو جاری رکھے اور نافذ کرے؛ مابعد وضع کئے گئے طریقے سے؛

یہ ذیل میں جاری کیا جارہا ہے۔

مختصر عنوان، شروعات ودائرہ اختیار۔

۱. (۱) یہ قانون [5][خیبر پختونخوا]مالیاتی قانون ۱۹۷۲ء کہلائے گا۔

(۲) یہ تمام [6][خیبر پختونخوا]ماسوائے علاقہ خیبر پر لاگو ہو گا۔

(۳) یہ یکم جولائی ۱۹۷۲ء سے نافذ العمل ہو گا۔

تعریفات۔

۲. اس قانون میں جب تک سیاق وسباق سے ہٹ کر کوئی اور معنی نہ ہوں تو مندرجہ ذیل کے معنی بالترتیب وُہی ہونگے جیسے؛

(اَ) "زرعی سال" کا مطلب وہ زرعی سال ہو گا جو کہ لینڈ ریونیو ایکٹ میں دیا گیا ہے؛اور

(ب) "حکومت" کا مطلب حکومت [7][خیبر پختونخوا]ہو گا۔

چند اضلاع میں زرعی انکم ٹیکس پر سرچارج۔

۳. (۱) یہ مالک زمین سے وہ ٹیکس لاگو ہو گا اور وصول ہو گا جو کہ ڈسٹرکٹ،

---

[1] تبدیل شُدہ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر IV ۲۰۱۱ء۔

[2] تبدیل شُدہ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر IV ۲۰۱۱ء۔

[3] تبدیل شُدہ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر IV ۲۰۱۱ء۔

[4] تبدیل شُدہ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر IV ۲۰۱۱ء۔

[5] تبدیل شُدہ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر IV ۲۰۱۱ء۔

[6] تبدیل شُدہ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر IV ۲۰۱۱ء۔

[7] تبدیل شُدہ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر IV ۲۰۱۱ء۔

بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان، ہزارہ، مردان، کوہاٹ اور پشاور جو کہ مالیاتی سال ۷۲-۱۹۷۱ء کیلئے تشخیص ہوئے ہیں۔ اور ایک اضافی زرعی ٹیکس جو کہ سرچارج کے طور پر لیا جائے گا جو کہ پہلے جدول میں دیا گیا ہے۔

(۲) [1] [خیبر پختونخوا] زرعی آمدن ٹیکس ایکٹ ۱۹۴۸ء ([2] [خیبر پختونخوا] قانون نمبر XVII، ۱۹۴۸ء) کی دفعات جہاں تک ممکن ہوسکے، تشخیص، جمع اور وصولی کیلئے سرچارج کی، استعمال ہونگے۔

سینما ٹیکس۔

۴. (۱) سینما گھروں پر بھی ٹیکس لاگو ہوگا جو کہ مالک یا انتظامیہ ادا کریگی برائے سال ۷۳-۱۹۷۲ء ذیل کے مطابق:۔

(i) کلاس I- سینما کیلئے ایک ہزار روپے

(ii) کلاس II- سینما کیلئے پانچ صد روپے

(iii) کلاس III- سینما کیلئے ایک سو روپے

(۲) اگر کوئی شخص جو کہ زیرِ ذیلی دفعہ (۱) ٹیکس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو، ٹیکس مقررہ وقت میں اس کی ادائیگی کیلئے مقررہ ضوابط کے تحت ادا کرنے میں ناکام ہو، وہ، ٹیکس کے رقم کے علاوہ، جُرمانہ، جو کہ ٹیکس کے رقم سے زیادہ نہ ہوگا، ادا کرے گا۔

موٹر وہیکل ٹیکس پر سرچارج۔

۵. جس علاقے میں گاڑیوں پر ٹیکس لگایا اور وصول کیا جاتا ہو کسی بھی موجودہ قانون کے تحت، اس ٹیکس پر ذیل شرح سے مالی سال ۷۳-۱۹۷۲ء کیلئے سرچارج اس شخص پر واجب الادا ہوگا جس پر ٹیکس واجب الادا ہو۔

(i) گاڑی جس پر اشیاء کو لایا لیجایا جائے پچیس روپے

(ii) گاڑیاں جو کہ کرایہ پہ یا آٹھ آدمیوں سے زیادہ لوگوں کو لانے کیلئے استعمال ہوں۔ پچاس روپے

موٹر وہیکل فیس میں اضافہ۔

۶. مغربی پاکستان موٹر وہیکل آرڈیننس ۱۹۶۵ء (مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XIX، ۱۹۶۵ء)، یا مغربی پاکستان موٹر وہیکل رُولز، ۱۹۶۹ء، سے قطع نظر، مذکورہ رُولز میں واجب الادا فیس جو کہ اس قانون کے دوئم جدول کے کالم ۲ میں دی گئی ہے، مالی سال ۷۳-۱۹۷۲ء میں

---

[1] تبدیل شُدہ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر IV ۲۰۱۱ء۔

[2] تبدیل شُدہ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر IV ۲۰۱۱ء۔

کالم ۳ میں دی گئی شرح سے ادا کی جائے گی ۔

۷. (۱) یکم جولائی ۱۹۷۲ء سے مغربی پاکستان موٹر وہیکل قانون ۱۹۵۸ء میں دیئے گئے ٹیکس، [1] [خیبر پختونخوا] کیلئے اسی ایکٹ کے کیرے جدول کے تحت وصول کیئے جائیں گے۔

موٹر وہیکل ٹیکس میں اضافہ۔

(۲) مغربی پاکستان مالیاتی ایکٹ ۱۹۶۵ء (مغربی پاکستان قانون نمبر I، ۱۹۶۵ء) کی دفعہ ۱۱ کی ذیلی دفعہ ۲ بشمول چوتھا جدول کے نفاذ کو [2] [خیبر پختونخوا] میں منسوخ کیا جاتا ہے۔

۸. مغربی پاکستانی انٹرٹیمنٹ ڈیوٹی ایکٹ ۱۹۵۸ء [3] [خیبر پختونخوا] کیلئے۔—

مغربی پاکستان قانون نمبر X، ۱۹۵۸ میں ترامیم۔

(i) دفعہ ۲ کی ذیلی دفعات (aa)، (aaa)، (hh)، (ii) اور k منسوخ۔

(ii) دفعہ 3 کی ذیلی شق (۱) میں کولون جو کہ شرطیہ سے پہلے آتا ہے کو کامہ سے بدلا جائے گا اور کامہ اور شرطیہ کے درمیان ذیل کا اضافہ کیا جائے گا۔—

"اگر ادائیگی ایک روپیہ اور بارہ پیسے سے زیادہ نہ ہو، اور ڈیوٹی رقم نکال کر 25 فیصد ہو جب ادائیگی ایک روپیہ اور بارہ پیسے ہو—"

(iii) دفعہ 6 میں لفظ اور کامہ کسی بھی سیمنا کی صورت میں انٹرٹینٹ ڈیوتی کی ادائیگی دفعہ 6-A کے تحت نہیں منسوخ ہوتا ہے۔

(iv) دفعہ 6-A منسوخ ہو گا۔

(v) دفعہ ۱۱ کی ذیلی شق ۲ شق (ii) کے بعد لفظ "اور" کا اضافہ ہو گا اور شقوں (i,a)، (i,c) منسوخ ہو گا اور

(vi) جدول منسوخ ہو گا۔

[4] [۹. (**********)]

---

[1] تبدیل شُدہ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر IV ۲۰۱۱ء۔

[2] تبدیل شُدہ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر IV ۲۰۱۱ء۔

[3] تبدیل شُدہ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر IV ۲۰۱۱ء۔

[4] دفعہ ۹ منسوخ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر XIII، ۱۹۷۳ء۔

۱۰. یکم جولائی ۱۹۷۲ء کے بعد مغربی پاکستان غیر منقولہ شہری جائیداد کے ٹیکس کا قانون ۱۹۵۸ء[1] [خیبر پختونخوا] میں فافذ العمل ہونے کے لئے ،—

مغربی پاکستان قانون نمبر V، ۱۹۵۸ء میں ترامیم۔

(اَ) دفعہ 3 کی ذیلی شق 2 کے لیئے ذیل کا اضافہ ہوتا،—

"(۲)۔ بلڈنگ کی سالانہ قیمت کے تحت ٹیکس لاگو، وصول اور ادا ہوگا۔ علاقے کے نرخ میں (ماقبل جو اعلان کیا گیا ہو یا مابعد جو اعلان ہوگا) 15 فیصد سالانہ اس رقم کے:

بشرطیکہ کہ اگر مالک خود رہائشی مقصد کے لیئے وہ عمارت استعمال کرتا ہے اور اسکا اسی علاقہ میں کوئی اور بلڈنگ نہ ہے تو ساری مالیت کے 1/3 حصہ پر ٹیکس لاگو ہوگا۔:

بشرطیکہ حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعہ وجوہات تحریر کرنے کے بعد تمام یا اسکا کوئی بھی حصہ کسی بھی مخصوص لوگوں کے لیئے یا مخصوص جائیداد کے لیئے معاف کر سکتی ہے۔

تشریح: ۔اس مقصد کے لیے سالانہ قیمت وہ ہوگی جو کہ اس شخص کی ملکیت تمام جائیداد کی قدر ہوگی؛اور

(ب) دفعہ 3 کے بعد ذیل نیا دفعہ کا اضافہ کیا جائے گا۔

"A-3۔ کنٹونمنٹ بورڈ کے علاقے ہی سے جمع شدہ ٹیکس حکومت پانچ فیصد جگہ کی تبدیلی کی کٹوتی کے بعد 50 فیصد کنٹونمنٹ بورڈ کو دے گی۔"

۱۱. (۱) یکم جولائی ۱۹۷۲ء کے بعد پانچواں اور چھٹا جدول مغربی پاکستان مالیاتی قانون ۱۹۶۴ء [2] [خیبر پختونخوا] کے لیئے اسی قانون کے چھوٹے اور پانچویں جدول سے تبدیل ہو جائے گا۔

بجلی کی ڈیوٹی میں اضافہ۔

(۲) دفعہ ۶ مغربی پاکستان مالیاتی قانون [3] [خیبر پختونخوا] کے لیئے منسوخ ہوگا۔

---

[1] تبدیل شُدہ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر IV ۲۰۱۱ء۔

[2] تبدیل شُدہ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر IV ۲۰۱۱ء۔

[3] تبدیل شُدہ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر IV ۲۰۱۱ء۔

۱۲. جہاں کوئی بھی ٹیکس فیس، محصول یا سرچارج اس ایکٹ کے تحت لاگو یا اس میں اضافہ ہے یا سرچارج کسی بھی موجودہ ٹیکس پر ایک ٹیکس کی وصولی یا تخمینہ کے لیئے جو طریقہ کار دیا گیا ہے جہاں تک ممکن ہو اس ایکٹ کے تحت تشخیص وصول اور ریکوری اضافی ٹیکس کے لیئے فیس یا سرچارج کے لیئے استعمال ہو گا۔ موجودہ قوانین کا اطلاق۔

۱۳. دفعہ ۴ ذیلی دفعہ ۲ کے تحت متعین شدہ ٹیکس، محصول، فیس، ڈیوٹی کی تشخیص میں ترمیم کرنے، اسے ختم کرنے یا اس پر جرمانہ لگانے کے فیصلہ کو چیلنج کرنے کے لیئے دعویداری نہیں ہو سکے گی۔ سول کورٹس کا مقدمات پر بار۔

۱۴. (۱) حکومت اس قانون کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے اور وہ قواعد دوسرے معاملات کے ساتھ ٹیکس کی تشخیص وصولی اور ادائیگی کے لیئے طریقہ کار یا اس قانون کے تحت ٹیکس کی تشخیص یا اس پر جرمانہ لگانے لگے گا تاوقتیکہ اس کا طریقہ کار اس قانون میں موجود نہ ہو۔ قوانین بنانے کا اختیار۔

(۲) کوئی بھی قواعد جو بنائے جائیں گے وہ [1] [خیبر پختونخوا] مالیاتی آرڈیننس ۱۹۷۱ء ([2] [خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبر IV، ۱۹۷۱ء) کے تحت بھی ہونگے۔ وہ بھی جاری تصور ہونگے اور اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے تصور ہونگے۔

---

[1] تبدیل شُدہ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر IV ۲۰۱۱ء۔

[2] تبدیل شُدہ بذریعہ خیبر پختونخوا قانون نمبر IV ۲۰۱۱ء۔

پہلا جدول.

(دفعہ ۳ ملاحظہ ہو)

	سرچارج
جب کل تمام لینڈ ریونیو 349 روپے سے زیادہ نہ ہو۔	کچھ نہیں
جب کل تمام لینڈ ریونیو 349 سے زیادہ ہو مگر 499 سے زیادہ نہ ہو۔	12 روپے
جب کل تمام لینڈ ریونیو 499 سے زیادہ ہو مگر 749 سے زیادہ نہ ہو۔	24 روپے
جب کل لینڈ ریونیو 749 سے زیادہ ہو مگر 999 سے زیادہ نہ ہو۔	50 روپے
جب کل لینڈ ریونیو 999 سے زیادہ ہو مگر 1999 سے زیادہ نہ ہو۔	100 روپے
جب کل لینڈ ریونیو 1999 سے زیادہ ہو مگر 4,999 سے زیادہ نہ ہو۔	250 روپے
جب کل لینڈ ریونیو 4999 سے زیادہ ہو مگر 9,999 سے زیادہ نہ ہو۔	500 روپے
جب کل لینڈ ریونیو 9999 سے زیادہ ہو۔	1000 روپے

دوسرا جدول.

(دفعہ ٦ ملاحظہ ہو)

سلسلہ نمبر	فیس اور متعلقہ رُول موٹر وہیکل رُولز ۱۹۶۹ء	فیس کی شرح
۱.	ڈرائیورنگ ٹیسٹ، زیر رول 3 رول 8 کے تحت فیس	10 روپے
۲.	رول 13 کے ذیل رول 6 رول 14 کے ذیلی رول 4 اور رول 15 کے ذیلی رول 4 کے تحت فیس۔	10 روپے
۳.	رول 19 کے ذیلی رول (2) کے تحت ڈرائیونگ سیکھنے کے لائسنس کی فیس	10 روپے
۴.	رول 26 کے ذیلی رول 1 کے تحت ڈرائیورنگ لائسنس کی فیس	20 روپے
۵.	رول 26 کے ذیلی شق II کے تحت ڈرائیونگ لائسنس تجدید کے لیئے۔	
	a) جب تجدید کی درخواست تاریخ تنسیخ کے تین دن میں دی جائے۔	10 روپے
	b) جب درخواست تاریخ تنسیخ کے 30 دن کے بعد دی جائے۔	20 روپے
۶.	رول 37 کے تحت نقل سند جو کہ اصل کے خراب ہونے پر یا گم ہونے پر یا رجسٹریشن کے یا گاڑی کے فٹنس سرٹیفیکیٹ ماسوائے نقل وحمل کی گاڑی کے۔	10 روپے
۷.	رول 38 کے تحت رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی خرابی یا گم ہونے پر یا فِٹنس سرٹیفیکیٹ کے نقل کی حصول کے لیئے سواری والے گاڑی کے۔	15 روپے
۸.	Duplicate اسی سرٹیفکیٹ کے لیئے جو کہ خراب ہو گیا ہو جو رجسٹریشن کا یا فٹنس کا سواری والی گاڑی کا دفعہ 39 کے تحت۔	15 روپے
۹.	رول 42 کے تحت رجسٹریشن فیس	
	a) موٹر سائیکل اور ناقص گاڑی یا ٹریلے جس کے دو ٹائر ہوں جسکا وزن ایک ٹن تک ہو۔	10 روپے
	b) بھاری مال بردار گاڑی کے لیئے	60 روپے
	c) کسی بھی دیگر گاڑی کے لیئے	30 روپے
	d) کسی بھی گاڑی کی عارضی رجسٹریشن کے لیئے	10 روپے
۱۰.	دفعہ 47 کے تحت ملکیت کی تبدیلی کی فیس	رجسٹریشن کے وہی جو سلسلہ نمبر 9 پر ہے۔

تیسرا جدول.

(دفعہ ۷ ملاحظہ ہو)

نمبر شمار	گاڑی کی تفصیل	ٹیکس کی رقم
1	سائیکل (بشمول موٹر سکوٹرز اور سائیکل جو کہ مشینی انداز میں چلایا جاسکتا ہے) جو کہ وزن میں Cc8 سے زیادہ نہ ہو۔	
	a) سائیکل جسکا وزن 200 سے زیادہ نہ ہو۔	20روپے
	b) سائیکل جو کہ 200 سے زیادہ ہو۔	40روپے
	c) سائیکل جو کہ ٹریلر یا Side کار کو کھینچنے کے لیئے استعمال ہو	10روپے
	d) ٹرائی سائیکل	40روپے
2	گاڑیاں جو کہ 5cwts سے زیادہ نہ ہو Adapted & use for invalid in inunladen weight	5
3	گاڑیاں جو کہ سامان لے جانے یا گھسیٹنے کے لیئے استعمال ہوتی ہے (بشمول تین پہیوں والی کے جو کہ 8Cwts سے زیادہ ہو Unladen uesage ہے۔	35
	a) بجلی سے چلنے والی گاڑی جو کہ 25 Cwts سے زیادہ نہ ہو۔	35
	b) گاڑیاں جو کہ Electrically propelled نہ ہوں جیسا کہ پہلے دیا گیا ہے جو 12Cwb کی ہے۔ weight In unloden	25
	c) تمام گاڑیاں جن کی حد 5000 lbs ہو بشمول ترسیل وینوں کے۔	165
	d) تمام گاڑیاں جن کی حد 5000 lbs ہے مگر 8,960 Lbs سے زیادہ نہ ہو۔	330
	e) تمام گاڑیاں جن کی حد 8,960 lbs مگر 13,440 Lbs سے زیادہ نہ ہو۔	550
	f) تمام گاڑیاں جن کی مکمل Capcity، 13,440 /- سے زیادہ ہو مگر 17,970 Lbs سے زیادہ نہ ہو۔	1,105
	g) تمام گاڑیاں جن کی مکمل حد 17970 lbs سے زیادہ ہو۔	1,655
	h) ٹریلر کے لیئے اضافی چارجز	138
4	کسی بھی کنٹونمنٹ کارپوریشن، میونسپلیٹی میں سواریوں کے لیئے (ٹیکسی، بس) کے کرایہ کے لیئے	
	a) ٹرام کارز	15

	b)	ٹرائی سائیکل جو کہ مشینی انداز میں چلائی جائے (رکشہ جو تین افراد کے لیئے ہو)۔	20
	c)	دوسری گاڑیاں جن میں 4 اشخاص کی جگہ ہو۔	330
	d)	دوسری گاڑیاں جن میں 4 سے زائد اور 6 سے کم زیادہ سیٹیں نہ ہوں۔	415
	e)	دوسری گاڑیاں جن میں 6 سے زیادہ افراد کی گنجائش ہو۔	50 ہریسٹ کے لیئے
5		دوسری گاڑیاں جو کہ کرایہ پہ سواریاں لاتی ہوں اور کنٹونمنٹ میونسپلیٹی یا کارپوریشن میں نہ ہو۔	
	a)	ٹرام کار	15
	b)	ٹرائی سائیکل جو کہ مشینی انداز میں چلے (رکشہ، جس میں تیس افراد کی گنجائش ہو)۔	250
	c)	دوسری گاڑیان جن میں 14 افراد کی گنجائش ہو۔	330
	d)	دوسری گاڑیاں جن میں 4 سے کم اور 6 سے زیادہ افراد کی گنجائش نہ ہو۔	415
	e)	دوسری گاڑیاں جن میں 6 سے زائد افراد کی گنجائش	100 ہریسٹ کے لیئے
		نوٹ: آرٹیکل 4 اور 5 کے لیئے افراد میں ڈرائیور، کنڈیکٹر، کلینئر یا گاڑی کا اٹینڈنٹ شامل نہیں ہو گا۔	
6		موٹر گاڑیاں جن کے بارے میں تذکرہ نہیں ہوا۔	RS
	a)	جن میں ایک آدمی کی گنجائش ہو	84
	b)	جن میں تین آدمیوں کی گنجائش ہو	168
	c)	جن میں 14 آدمیوں کی گنجائش ہو۔	40
	d)	جن میں 4 سے زیادہ افراد کی گنجائش ہو اضافی سیٹ کے لیئے	60 روپے فی نشست

نوٹ: سٹیشن پر موجود ویگن پر آرٹیکل 6 کے تحت ٹیکس لگے گا۔

چوتھا جدول.

(دفعہ ۱۱ ملاحظہ ہو)

پانچواں جدول.

(دفعہ ۱۳ ملاحظہ ہو)

برقی ڈیوٹی کا ریٹ

ا۔	اس جدول آرٹیکل 2 کے تحت جو توانائی خرچ ہو گی جو کہ —		
	A	رہائشی دفتر یا کمرشل مقصد کے لیئے	دو پیسہ ہر یونٹ کے لیئے
	B.	ایک صنعتی تنصیب	ایک پیسہ پر توانائی کے یونٹ کے لیئے
	C	ٹیوب ویل آب پاشی اور زرعی مشینری	ایک پیسہ ہر دو صرف شدہ یونٹس کے لیئے

تشریح:۔ جو احاطے مکمل یا جزوی طور پر کوئی بنانے کے لیئے فیکٹریز ایکٹ 1934 کی دفعہ 2 کے تحت استعمال ہوتی ہے وہ صنعتی کہلائے گی۔

2	توانائی کے اسی استعمال کے لیئے جس کے لیئے لائسنس کے پاس میٹر نہ ہو۔	چار پیسہ ہر روپیہ پر جو کہ چارج ہونکے جبکہ اسکا اطلاق نہیں ہو گا ہر مہینہ میں 5 روپیہ کی استعمال ہوتی۔

پانچواں جدول.

(دفعہ ۱۱ ملاحظہ ہو)

(دفعہ ۱۳ ملاحظہ ہو)

بجلی کی ڈیوٹی سے چھوٹ

۱)۔ وفاقی اور صوبائی حکومت جو کہ رہائشی مقصد کے لیئے استعمال ہو۔

۲)۔ لوکل اتھارٹی جو کہ رہائشی مقصد کے لیئے استعمال کرے۔

۳)۔ توانائی بنانے والا پلانٹ جس کی مقدار 2/1-2 KW ہو۔

۴)۔ توانائی کا استعمال (بشمول اس کے نقصان کے) پیدا کرنے میں مہیا کرنے میں اور Transformation میں۔

۵)۔ توانائی جو کہ مساجد، چرچ اور دیگر عبادت گاہوں میں استعمال ہو۔

۶)۔ کوئی بھی صارف جو 20 یونٹ ایک ماہ میں استعمال کرے۔

۷)۔ Vessels جو کہ سمندر میں جاتی ہو یا زمین پر۔